دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	27713	نام	محمد	مطلوب	عمومی
تاریخ	1/24/2016	پتہ	فیصل آباد		
رابطہ نمبر		موضوع	جائز ناجائز		
ای میل		کاتب			

جانوروں کو نصف کی شرط پر دینا جائز ہے یا نہیں اگر نہیں تو متبادل جواز کی صورت کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

جانوروں کو نصف پر دینے کا جو معاملہ عام طور رائج ہے وہ تو شرعاً جائز نہیں البتہ اس کے جواز کی صورت یہ ہو سکتی ہے کہ جانور کا مالک اسکی قیمت لگاکر آدھا حصہ دوسرے شخص کو فروخت کر دے پھر چاہے تو وہ آدھی قیمت بھی وصول نہ کرے چنانچہ ایسا کرنے سے جانور دونوں کے درمیان مشترک ہو جائے گا اب اگر وہ دوسرا شخص تبرعاً بغیر کسی شرط کے اس جانور کو پالے اور کسی وقت جاکر بچے پیدا ہو جائیں تو پیدا ہونے والے بچوں میں بھی دونوں شریک ہونگے۔

کما فی الھندیۃ: وعلی ھذا إذا دفع البقرۃ الی انسان بالعلف لیکون الحادث بینھما نصفین فما حدث فھو لصاحب البقرۃ (الی قولہ) والحیلۃ فی ذلک أن یبیع نصف البقرۃ منہ بثمن ویبرئہ عنہ ثم یامر باتخاذ اللبن والمصل فیکون بینھما وکذا الدفع الدجاج الخ. (ج ۴ ص ۴۴۵) ———. واللہ أعلم

سلیم اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۸ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر خان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۸ / ۴ / ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۸ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر 27713
تاریخ ۱۴۳۷/۴/۴
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

13/2/016